اسٹیٹس کو‘‘ کوچیلنج کرنا اورفرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف جدوجہد ہمارا سب سے بڑا جرم ہے، الطاف حسین

بیلٹ کے ذریعے جمہوری اور پرامن طریقے سے غریب ومتوسط طبقہ کی قیادت کا انقلاب لانا چاہتے ہیں

ایم کیوایم، مذہبی رواداری اورفرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھتی ہے اور ہر قسم کی انتہاء پسندی اوردہشت گردی کے خلاف ہے

پاکستان میں بسنے والی تمام مذہبی اقلیتوں اورخواتین کو برابری کی بنیاد پر حقوق دینے پر یقین رکھتی ہے

ایم کیوایم امریکہ کے 12ویں سالانہ کنونشن سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔15،جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم ملک بھر میں امن، پیار، محبت اور بھائی چارے کا فروغ چاہتی ہے اور بلٹ کے بجائے بیلٹ کے ذریعے جمہوری اور پرامن طریقے سے غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب لانا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا سب سے بڑا جرم یہ ہے کہ ہم نے پاکستان پر نسل درنسل حکمرانی کرنے والے حکمراں طبقہ کے ’’اسٹیٹس کو‘‘ کوچیلنج کیا ہے اور گزشتہ 60 برسوں سے ملک وقوم پر مسلط فرسودہ اور بوسیدہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف عملی جدوجہد کی ہے، اگر اسٹیٹس کو،کوچیلنج کرنا اورفرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف جدوجہد کرنا جرم ہے تو ہم یہ جرم بار بار کرتے رہیں گے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کی شب ڈیلاس میں ایم کیوایم امریکہ کے 12ویں سالانہ کنونشن سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین کا خطاب تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہا اوراس دوران جناب الطاف حسین نے پاکستان میں موروثی سیاست،لندن میں اپوزیشن جماعتوں کی کانفرنس میں ایم کیوایم کے خلاف ہرزہ سرائی کی وجوہات، 12 مئی کوکراچی میں مسلح دہشت گردی، میڈیا کے ذریعے ایم کیوایم کے خلاف منفی پروپیگنڈوں، پاکستان میں مذہبی انتہاء پسندی، اسلام آباد کی لال مسجد میں مسلح افراد کے خلاف آپریشن اورایم کیوایم کے اغراض ومقاصد کے حوالے سے تفصیل سے اظہارخیال کیا۔کنونشن میں امریکہ کی ریاستیں میامی، اورلینڈو، ورجینیا، فلاڈیلفیا، نیوجرسی، نیویارک، کینیٹک، شگاگو، ڈیٹرائٹ، سینٹ لوئیس، لاس اینجلس،سان فرانسسکو،ہیوسٹن، آسٹن، ڈیلاس، اٹلانٹا اوراوکلوہاما سے تعلق رکھنے والے کارکنان اور ہمدرد پاکستانیوں نے شرکت کی۔

جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم امریکہ یونٹ کے تمام ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد پاکستانیوں کوایم کیوایم امریکہ کے سالانہ کنونشن کی مبارکباد پیش کی اور پاکستان میں قیامت خیز زلزلے کے متاثرین کیلئے ایم کیوایم امریکہ یونٹ کی جانب سے دن رات جانفشانی اورمحنت ولگن سے کام کرنے پرایک ایک ذمہ دار اور کارکن کوزبردست خراج تحسین پیش کیا۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ چندروز قبل اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے لندن میں دوروزہ اے پی سی منعقد کی گئی جس میں عوامی حمایت سے محروم سیاسی ومذہبی جماعتوں اورقوم پرست تنظیموں کے رہنماؤں نے شرکت کی لیکن اس کانفرنس میں اپوزیشن جماعتیں نہ توکسی متفقہ فیصلے پرپہنچ سکیں، نہ قوم کوکوئی ایجنڈا پیش کرسکیں اورنہ ہی انہوں نے مستقبل کے لائحہ عمل کا کوئی اعلان کیا۔البتہ ایم کیوایم کی مخالفت کا واحد نکتہ تھا جس پر تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں اورقوم پرست تنظیمیں متفق تھیں۔اس کانفرنس میں ایم کیوایم مخالف جماعتوں نے ثابت کردیا کہ وہ ایم کیوایم کے حوالے سے اپنے دلوں، ذہنوں اورشریانوں میں صرف زہر(Venum) رکھتے ہیں۔ان جماعتوں نے اے پی سی میں متفقہ طور پر ایم کیوایم کے خلاف قراردادیں منظور کرکے یہ بھی ثابت کردیا ان جماعتوں میں آپس میں لاکھ اختلافات ہوں لیکن ایم کیوایم دشمنی میں یہ جماعتیں آپس میں متحد ہیں کیونکہ یہی وہ سیاسی ومذہبی جماعتیں اورعناصر ہیں جوگزشتہ 60 برسوں سے اسٹیٹس کو،کو برقرار رکھے ہوئے ہیں جبکہ ایم کیوایم اس اسٹیٹس کو،کوختم کرنا چاہتی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ نوازشریف اور بے نظیر بھٹوخودلندن میں رہ رہی ہیں لیکن اے پی سی میں کہا گیا کہ یہ اجلاس الطاف حسین کو برطانیہ سے بیدخل کرنے کیلئے ریفرنڈم پیش کرے گا۔انہوں نے کہا بے نظیر بھٹو،نوازشریف اور الطاف حسین کی جلاوطنی میں کوئی مشترکہ نکتہ نہیں ہے۔الطاف حسین کوجیل سے نکال کر ملک سے باہرنہیں بھیجا گیا تھا، نہ الطاف حسین اس لئے ملک سے باہر آئے کہ ان پرسوئس بینک، برطانیہ میں سرے محل یا دیگر حوالے سے کیس چل رہے تھے، نہ ہی الطاف حسین حکومتی اداروں کے مظالم،مقدمات یا جیل جانے کے خوف سے جلاوطن ہوا بلکہ الطاف حسین اپنے ساتھیوں کے فیصلے کی وجہ سےلندن آیا اور جب میں لندن آیا اس وقت مجھ پرایک بھی مقدمہ نہیں تھا۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں میں ایم کیوایم کے خلاف اتنا زہر محض اس لئے ہے کہ ایم کیوایم ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کیلئے ایک انقلابی منصوبہ اور حقیقت پسندی وعملیت پسندی کا فلسفہ رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 60 برسوں سے پاکستان پر مسلط فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے اوراسٹیٹس کو کے

خلاف جدوجہد کرنے کی بناء پر ایم کیوایم کے خلاف زہر اگلا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے پی سی میں چند خاندان ایسے بھی تھے جو نسل درنسل حکومت اور اپنی جماعتوں کی سربراہی کرتے چلے آرہے ہیں اور وہ اسی اسٹیٹس کو، کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے پاکستان کی 60 سالہ سیاسی تاریخ میں موروثی سیاسی نظام اور اسٹیٹس کو، کو توڑا ہے، ایم کیوایم کی 30 سالہ جدوجہد میں الطاف حسین کا کوئی بھائی یا بہن نہ تو وزیر یا مشیر بنے اور نہ ہی انہوں نے اسمبلیوں کی رکنیت حاصل کی بلکہ ایم کیوایم نے پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ اور باصلاحیت ان نوجوانوں کو انتخابات میں منتخب کروایا جو الیکشن لڑنے کا تصور تک نہیں کرسکتے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہی بات پاکستان کے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے محافظوں کو پسند نہیں آئی کہ ایم کیوایم نے اسمبلیوں اور ایوانوں میں غریب ومتوسط طبقہ کے ان لوگوں کو بٹھادیا جن کے ساتھ یہ بیٹھنا تک گوارا نہیں کرتے تھے۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہر دور کی اسٹیبلشمنٹ اور رولنگ ایلیٹ نے اپنی پوری کوشش کی کہ وہاں کے اسٹیٹس کو، کو برقرار رکھا جائے اور جو قومیں اسٹیٹس کو، کو چیلنج کرتی رہیں اور فرسودہ، بوسیدہ نظام کو ملک سے ختم کرنے کی جدوجہد کرتی رہیں وہاں کی اسٹیبلشمنٹ اور نسل درنسل حکمرانی کرنے والے حکمراں طبقہ کی جانب سے ان قوموں کو مٹانے کی کوششیں کی جاتی رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے پاکستان کے اسٹیٹس کو اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام کو چیلنج کیا تو اسٹیبلشمنٹ اور رولنگ ایلیٹ کی جانب سے ایم کیوایم کے خلاف زہر آلود پروپیگنڈہ کیا گیا اور ایم کیوایم کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی بارہا کوششیں کی جاتی رہیں۔ ہمارے خلاف ملک بھر میں زہر صرف اسلئے اگلا جارہا ہے کہ ایم کیوایم مراعات یافتہ طبقہ سے نہیں بلکہ غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھتی ہے اور چاہتی ہے کہ پاکستان میں بسنے والے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو بھی تعلیم، صحت، روزگار اور انصاف کی وہ تمام سہولیات میسر ہوں جو امیروں کو حاصل ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کا سب سے بڑا جرم یہ ہے کہ ہم نے پاکستان پر نسل درنسل حکمرانی کرنے والے حکمراں طبقہ کے ''اسٹیٹس کو'' کو چیلنج کیا ہے اور گزشتہ 60 برسوں سے ملک وقوم پر مسلط فرسودہ اور بوسیدہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف عملی جدوجہد کی ہے۔ اگر اسٹیٹس کو، کو چیلنج کرنا اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف جدوجہد کرنا جرم ہے تو ہم اس جرم پر ہرگز شرمسار نہیں ہیں اور یہ جرم باربار کرتے رہیں گے۔

جناب الطاف حسین نے 12 مئی کے واقعات کے حوالے سے ایم کیوایم پر کی جانے والی تنقید کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ 12 مئی کو ایم کیوایم ریلی پر اعتراض کیا جارہا ہے کہ ایم کیوایم حکومت میں شامل ہے لیکن جب چیف جسٹس آف سپریم کورٹ پشاور میں خطاب کرنے جارہے تھے تو متحدہ مجلس عمل کی جانب سے ریلی نکالنے پر کسی نے اعتراض نہیں کیا حالانکہ صوبہ سرحد میں ایم ایم اے کی حکومت ہے۔ اسی طرح مسلم لیگ کی جانب سے اسلام آباد میں ریلی نکالی گئی لیکن اعتراض صرف ایم کیوایم کی ریلی پر کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی ریلی چیف جسٹس کے خلاف نہیں بلکہ عدلیہ کی آزادی کیلئے تھی اور ریلی کا مرکز تبت سینٹر تھا جو کہ ہائی کورٹ سے بہت فاصلے پر ہے۔ ایم کیوایم کی ریلی میں ملک بھر خصوصاً سندھ بھر سے لوگ سپر ہائی وے اور نیشنل ہائی وے کے ذریعے آرہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 12 مئی سے قبل شام کو مختلف سیاسی ومذہبی جماعتوں نے پریس کانفرنس کرکے اعلان کیا تھا کہ وہ چیف جسٹس آف سپریم کورٹ کا ایسا استقبال کریں گے کہ لاہور کے استقبال کا ریکارڈ ٹوٹ جائے گا لیکن 12 مئی کی ریلی میں ان جماعتوں کا کوئی قابل ذکر رہنماء شریک نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماء ریلی والے دن کہاں غائب ہوگئے تھے؟ انہوں نے کہا کہ ایک منظم سازشی منصوبے کے تحت 12 مئی کو کراچی میں مسلح دہشت گردی کروائی گئی اور ایم کیوایم کے 14 کارکنان شہید کیے گئے لیکن میڈیا میں اپوزیشن جماعتوں سے کبھی نہیں پوچھا جاتا کہ ان بے گناہ 14 افراد کو کن دہشت گردوں نے قتل کیا اس کے برعکس آج تک ایم کیوایم کے خلاف ڈھول پیٹا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 مئی کے واقعات کے سلسلے میں ایم کیوایم کی تحقیقاتی ٹیم کے اراکین اپنی تحقیقاتی رپورٹ کو حتمی شکل دے رہی ہے جو جلد قوم کے سامنے پیش کی جائے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر 12 مئی کو ایم کیوایم کا مقصد کسی پر فائرنگ کرنا ہوتا تو ایم کیوایم کی ریلی میں شیرخوار بچے، خواتین اور بزرگ شامل نہ ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ 12 مئی کے واقعہ کے فوری بعد صوبہ سرحد اور پنجاب میں ایم کیوایم کے خلاف بینرز لگادیئے جاتے ہیں اور ایم کیوایم کے خلاف جھوٹا، منفی اور زہریلا پروپیگنڈہ شروع کردیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج بھی میڈیا پر نام نہاد تجزیہ نگار اور مبصرین کہہ رہے ہیں کہ حکومت کو لال مسجد کا اسلحہ نظر آگیا لیکن 12 مئی کا اسلحہ نظر نہیں آیا، یہ عناصر آج تک نوحہ خوانی کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ لال مسجد میں کوئی اسلحہ نہیں تھا جبکہ لال مسجد کے نائب خطیب عبدالرشید غازی ٹی وی انٹرویو میں خود اعتراف کرچکے ہیں کہ ان کے پاس 14 کلاشنکوفیں ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کہا جارہا ہے کہ الطاف حسین نے لال مسجد کے خلاف آپریشن کی حمایت کیوں کی اور آپریشن کے دوران ماورائے عدالت قتل ہوئے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ایم کیوایم نے 19، جون 1992 کو چینی باشندوں کو یرغمال بنایا تھا، پولیس اہلکاروں کو اغواء کیا تھا اور جب ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن کیا گیا تو کیا کسی ایک بھی جگہ ایم کیوایم نے مزاحمت کی تھی؟ جبکہ لال مسجد میں مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے متعدد فوجی افسران واہلکاروں کو ہلاک وزخمی کیا ہے پھر فوج سے لڑائی کے دوران ان کے جاں بحق ہونے کو ماورائے عدالت کیوں کہا جارہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے

خلاف آپریشن کے دوران ایم کیوایم کے نہتے کارکنان کوگرفتار کر کے سڑکوں پر لا کر ماورائے عدالت قتل کیا گیا اگر وہ پولیس یا قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں سے مقابلہ کرتے ہوئے جاں بحق ہوتے تو ان کاقتل ماورائے عدالت قرار نہیں دیا جاسکتا تھا۔انہوں نے کہا کہ دراصل ایم کیوایم کے تیزی سے بڑھتے ہوئے فکروفلسفہ اور پاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ کراچی اور حیدرآباد میں دن رات کی محنت سے ہونے والے ترقیاتی کاموں سے ملک بھر کے عوام متاثر ہورہے تھےاورایم کیوایم میں شمولیت اختیار کررہے تھے جس کوروکنے کیلئے 12 مئی کا ڈرامہ رچایا گیا تا کہ ایم کیوایم کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ کیا جاسکے اور ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کوایم کیوایم سے بدظن کیا جاسکے۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم ملک بھر میں امن، پیار، محبت اور بھائی چارے کا فروغ چاہتی ہے اور بلٹ کے بجائے بیلٹ کے ذریعے جمہوری اور پرامن طریقے سے غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب لانا چاہتی ہے تا کہ پاکستان میں اسٹیٹس کو،کوتوڑا جاسکے اور ملک وقوم پر مسلط فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کیا جاسکے، پاکستان میں سچی جمہوریت کا نفاذ ہو، ملک کے تمام شہریوں کو بلاامتیاز رنگ ونسل، زبان، مسلک، عقیدے اور مذہب برابری کی بنیاد پر حقوق میسر ہوں اورامیروغریب کے ساتھ نہ صرف یکساں سلوک ہو بلکہ سب کوآسانی سے یکساں انصاف بھی ملے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم، ایک لبرل ڈیموکریٹک جماعت ہے جومذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھتی ہے اور ہرقسم کی انتہاء پسندی اور دہشت گردی کے خلاف ہے۔ایم کیوایم کا فکروفلسفہ امن، پیاراور بھائی چارے کا فروغ ہے اور ایم کیوایم ہرقسم کے تشدد اور دہشت گردی کے خلاف ہے،ایم کیوایم چاہتی ہے کہ ملک میں انصاف پرمبنی ایسا نظام قائم ہو جہاں امیر اور غریب سب کو برابری کی بنیاد پرعزت ملے اور ملک میں ایسا معاشرہ قائم ہو جہاں سب ایک دوسرے کا احترام کریں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم تمام عقائد اور مذاہب کا احترام کرتی ہے اور برابری کی بنیاد پر پاکستان میں بسنے والی تمام مذہبی اقلیتوں کوحقوق دینے پر یقین رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی اکثریت مسلمان ہے جوقرآن مجید اور ختم نبوت پر یقین رکھتی ہے اس کے ساتھ ساتھ ہم اللہ تعالیٰ کی جانب سے انسانیت کیلئے اتاری جانے والی تمام آسمانی کتابوں اور تمام انبیائے کرام پر بھی یقین رکھتے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسلام، امن اور سلامتی کا دین ہے جوکسی کومذہب کی بنیاد پرقتل کا درس نہیں دیتا اس لئے جولوگ اسلام کے نام پر دہشت گردی اور قتل وغارتگری کی تعلیم دیتے ہیں وہ اسلامی تعلیمات کے سراسر منافی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم قرآن مجید کی تعلیم ''لکم دین کم ولی دین'' یعنی تمہارا دین تمہارے ساتھ اور میرا دین میرے ساتھ اور ''لا اکراہ فی الدین'' یعنی دین میں کوئی جبر نہیں، پرمکمل یقین رکھتی ہے اور جولوگ اسلام کے نام پر غیرمسلموں کے قتل کا درس دیتے ہیں ہم ان کے خلاف ہیں کیونکہ دین اسلام کسی بھی بے گناہ کے قتل کا درس نہیں دیتا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم خواتین کے حقوق کا کھلے دل سے احترام کرتی ہے اور چاہتی ہے کہ خواتین کوبھی وہی حقوق حاصل ہوں جومردوں کوحاصل ہیں اور ایم کیوایم ،ملک میں ایسا نظام قائم کرنا چاہتی ہے جہاں خواتین کومردوں کی طرح برابری کی بنیاد پرعزت اوراحترام ملے۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم امریکہ کے ذمہ داروں اور کارکنوں پرزوردیا کہ وہ مزید محنت اورلگن سے اپنی جدوجہد جاری رکھیں تا کہ آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ بنایا جاسکے اور وہ بھی دوسروں کی طرح باعزت زندگی گزارسکیں۔

ایم کیوایم کوٹ ادو کے بزرگ کارکن کی علالت پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تشویش

کراچی۔۔۔15، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم پنجاب ڈسٹرکٹ مظفر گڑھ، کوٹ ادو یونٹ کے بزرگ کارکن فضل الرحمان کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے کارکنان وعوام سے اپیل کی کہ وہ فضل الرحمان کی صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔

شہریوں کی جانب سے سیلاب زدگان کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے دفتر میں امدادی اشیاء جمع کرائی گئیں

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے دفتر میں غذائی اجناس اور امدادی اشیاء کی پیکنگ

کراچی۔۔۔15، جولائی 2007ء

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی دفتر میں شہریوں کی جانب سے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے غذائی اجناس اور دیگر امدادی اشیاء جمع کرانے کا سلسلہ جاری ہے اور آج بھی شہریوں کی بڑی تعداد نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی دفتر میں قائم ریلیف کیمپ میں سیلاب زدگان کیلئے امدادی اشیاء جمع کرائیں ۔ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں کی جانب سے خدمت خلق فاؤنڈیشن میں جمع کی جانے والی امدادی اشیاء کی پیکنگ کا سلسلہ جاری ہے اور یہ امدادی اشیاء ٹرکوں کے ذریعے سندھ اور بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں روانہ کی جائے گی ۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور ریلیف کمیٹی کے انچارج شاہد لطیف نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا کا دورہ کیا اور غذائی اجناس اور امدادی اشیاء کی پیکنگ کے کاموں کا معائنہ کیا۔انہوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے دفتر میں سیلابی ریلے اور بارشوں سے متاثرہ افراد کیلئے امدادی سرگرمیوں میں مصروف رضا کاروں سے ملاقاتیں کیں اور انہیں دن رات امدادی سرگرمیاں انجام دینے پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر انہوں نے فاؤنڈیشن کے دفتر میں امدادی اشیاء جمع کرانے کیلئے والے شہریوں سے امدادی اشیاء بھی وصول کیں اور دکھی انسانیت کی خدمت کیلئے شہریوں کے جذبے کو سراہا۔

پیپلز پارٹی بلوچستان کے سابق سینئر رکن ملک محمد اشرف خان کاکڑ کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

کوئٹہ۔۔۔15، جولائی 2007ء

پیپلز پارٹی بلوچستان کے سابق سینئر رکن ملک محمد اشرف خان کاکڑ نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفہ اور نظریے پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے ۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیو ایم بلوچستان کی صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن ملک جنت گل کاکڑ سے ایک ملاقات کے دوران کیا۔اس موقع پر ایم کیو ایم کچلاک یونٹ کے انچارج دلاور خان ناصر بھی موجود تھے۔ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان کرنے والے ملک محمد اشرف خان کاکڑ نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک بھر میں بسنے والے 98 فیصد غریب و مظلوم عوام کے حقوق کی عملی جدوجہد کر رہی ہے اور اس جدوجہد سے خوف کا شکار سیاسی و مذہبی جماعتیں ایم کیو ایم کے خلاف منفی پروپیگنڈے کر رہی ہیں تاکہ غریب و متوسط طبقہ کی جماعت ایم کیو ایم سے عوام کو بدظن کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے عوام نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کے کردار و عمل سے اچھی طرح واقف ہیں اور ایم کیو ایم کے خلاف منفی پروپیگنڈوں سے باشعور عوام کو گمراہ نہیں کیا جاسکتا۔اس موقع پر ایم کیو ایم بلوچستان کی صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن ملک جنت گل کاکڑ نے ملک محمد اشرف خان کاکڑ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کا خاتمہ چاہتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے محافظ ایم کیو ایم کے خلاف سازشوں میں مصروف عمل ہیں۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی ایم کیو ایم اس قسم کی سازشوں کا مقابلہ کرتی چلی آئی ہے اور انشاءاللہ اس مرتبہ پر ایم کیو ایم مخالف جماعتوں کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

☆☆☆☆☆